

تصویر جامع قرطبہ کی زبوں حالی اور پھر شامت اعمال کے باعث ان کی وہاں سے در بدری اور بے توقیری کا نوحہ آپ نے جس درد دل کے ساتھ بیان کیا ہے وہ علامہ اقبال کی جامع مسجد قرطبہ پر لکھی گئی نظم کا ہم پلہ ہے۔

کتاب انتہائی خوبصورت اعلیٰ کاغذ مضبوط جلد اور آرٹ تصاویر سے مزین ہے۔ اور ظاہری و معنوی حسن کا حسین امتزاج ہے۔ بلاشبہ یہ کتاب ہر کتب خانے اور ہر علمی گھرانے کے لئے ایک نسخہ کیمیا ہے۔

تفسیر سورۃ فاتحہ الحمد للہ اسلام مؤلف: مولانا حافظ محمد اکرام الدین ضخامت: ۵۶ صفحات

ناشر: خالد یوسف رنگ والا۔ F-12 اسٹیٹ ایونیوسائٹ کراچی

زیر نظر تفسیر خانوادہ شاہ ولی اللہ کے چشم و چراغ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید حضرت مولانا حافظ محمد اکرام الدین رحمہ اللہ نے آج سے پونے دو سو سال قبل تالیف کی تھی۔ مؤلف علامہ وہ شخص ہیں جنکو حضرت سید احمد شہیدؒ نے دعا دے کر از خود مسند درس پر بٹھایا تھا۔ سورۃ فاتحہ کی ایسی جامع اسرار و رموز اور لطیف نکات سے بھرپور تفسیر ماشاء اللہ مؤلف کی جامعیت علم کی واضح دلیل ہے ۵۶ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ ۹۷ عنوانات پر محیط ہے، جس میں معلومات آفرین مباحث ہیں اور علم و تحقیق کے نئے زاویے دل و دماغ کے سامنے واہوئے ہیں بغرض افادہ عام خالد یوسف صاحب رنگ والا نے دوبارہ اسکو شائع کرایا جو کہ یقیناً ایک بہت بڑی خدمت اور باعث سعادت کا نامہ ہے۔

واقعات حیرت انگیز امام ابوحنیفہؒ تالیف: مولانا عبد القیوم حقانی

ترجمہ و فارسی مولانا پاسبندہ محمد زعیم بدخشانی ضخامت: ۱۶۸ صفحات

قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہرہ خالق آباد نوشہرہ

مولانا عبد القیوم حقانی صاحب نے امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات کے نام سے اردو زبان میں ایک انتہائی دلچسپ اور فکر انگیز کتاب لکھی ہے، جس کے کئی ایڈیشن انتہائی قلیل مدت میں نکل گئے اور تاہنوز اس کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ کتاب کی افادیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کا پشتو زبان میں ترجمہ کیا گیا اور اس کے بھی کئی اشاعتیں مارکیٹ میں آئیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات کا فارسی ایڈیشن ہے پاکستان میں افغان مہاجرین میں کثیر تعداد فارسی بولنے والوں کی ہے۔ ان حضرات نے مؤلف کتاب سے تقاضا کیا۔ کہ اس کتاب کو فارسی میں منتقل کیا جائے۔ چنانچہ مولانا پاسبندہ محمد زعیم صاحب بدخشانی نے اس کو ملبوس فارسی میں مزین کیا۔ اب دوسری بار یہ کتاب مارکیٹ میں آئی ہے۔ فارسی زبان و ادب سے شغف رکھنے والے اسکے مطالعہ سے پوری طرح محظوظ ہوں گے کیونکہ مؤلف کتاب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی سے ہزار ہا صفحات کا نچوڑ اور عطر پیش کیا ہے اور دورِ حاضر کے جن اذہان فاسدہ نے امام اعظمؒ کے بارے میں ہرزہ سرائیاں کی ہیں۔ اور آپ کے ارفع و اعلیٰ مقام کو کم تر کرنے کی مذموم کوششیں کی ہیں ان نے بغیر دلائل و حقائق کے ازالہ حیلے سے ایک جواب شانی ہے۔